سوال

(306) دفنانے کے بعد قبر کے پاس کھڑا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح مسلم (121، ترقیم دارالسلام: 321) میں ہے کہ مرتے وقت حضرت عمرو بن العاص نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد مجھے دفن کرکے اتنی دیر تک قبر کے پاس ٹھہرے رہنا جتنی دیر میں اونٹ ذبح کرکے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے۔

کیا یہ روایت صحیح ہے؟ کیا صاحب قبر کو اپنی قبر کے پس کھڑے رہنے کا علم ہوتا ہے اور اس سے اسے تسلی اوراطمینان بھی حاصل ہوتا ہے؟ (وقار علی لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت بالکل صحیح ہے۔ ابوعاصم الضحاک بن مخلد النبیل پر جرح باطل ہے، یہ صحیحین کے بنیادی راوی ہیں۔ انھیں بخاری، مسلم یحییٰ بن معین، العجلی، محمد بن سعد وغیرہم جمہور محدثین نے ثقہ قراردیا ہے۔ ایسے راوی پر ایک دو علماء کی جرحیں باطل و مردود ہوتی ہیں۔ روایت کا ترجمہ پڑھ کر مفہوم خود سمجھ لیں یا کسی قریبی صحیح العقیدہ عالم سے ترجمہ کروا کر سن لیں۔ حدیث صحیح پر ایمان لانے میں ہی دونوں جہانوں کی کامیابی ہے۔ (شہادت، فروری 2004ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ562

محدث فتویٰ